نمبر : 2232

کتاب کا نام... :۔ مثنوی معنوی۔ دفتر چہارم

مصنف .... :۔ مولانا محمد جلال الدین رومیؒ

مہر و مالک۔ :۔ خاندان ولی اللہ۔ منجانب خاندان ولی اللہ، احمد آباد۔ ۱۳۲۷ھ

سائز............ :۔ 27x17 سطور ... :۔ ۱۵

اوراق .... :۔ ؟ کاتب .... :۔ ضیاء الدین ابوبکر بن ابی القاسم

تاریخ کتابت۔ :۔ - خط .... :۔ نستعلیق

زبان .... :۔ فارسی موضوع :۔ تصوف

آغاز........... :۔ بسم اللّٰہ ۔ یسر وتمم بالخیر ۔ الظعن الرابع الی احسن المرابع واجل المنافع تسُرُّ قلوب العارفین بمطالعه کسرور الریاض بصوت الغمام وانس العیون بطیب المنام فیه ارتیاح الارواح وشفاء الاشباح

اختتام .... :۔

او محک می خواہد امّا آن چنان — کہ نگردد قلبی او زان عیان
آن محک کہ او نہان دارد صفت — نی محک باشد نہ نور معرفت
آئنہ کو عیب رو دارد نہان — از برای خاطر ہر قلتبان
آئنہ نبو منافق باشد او — این چنین آئینہ تا تانی مجو

ترقیمه .... :۔ تم الدفتر الرابع من المثنوی للحکیم المولوی المعنوی قدس الله تعالٰی سره وفاض علینا من برکاته یوم الاربعاء ثامن ذی القعده سنة اربع وستین ومائته والف علی یدالعبد المفتقر الی الله الغنی الصمد ابی بکر ضیاء الدین عفی عنه ابن ابی القاسم سلمه

ربه بن شيخ محمد قدس سره. تم

حالت .... :- مکمل۔ مجلد۔ چند مقامات پر کاغذ چسپاں کئے گئے ہیں۔ سابقہ دفتروں کی طرح مزین اور مذھب نسخہ۔ ص ۲۷۳ پانی سے خراب ہو چکا ہے۔ طویل حاشیوں کے لئے کاتب نے کتاب کی سائز کے سادہ کاغذ استعمال کئے ہیں۔

نوٹ .... :- سابقہ دفتروں کی طرح مثنوی کی مختلف شروحات میں سے اقتباسات درج ہیں۔ ص ۱۱۲ اور ۱۱۳ کے حاشیہ میں ناقہٗ مجنون کی حکایت میں ایک شعر کی شرح میں شیخ جمن چشتی علیہ الرحمۃ کی متصوفانہ تاویلات نقل کی ہیں جو اہم ہیں۔

ص ۵۵ پر شارح سید سیف اللہ کو مدظلہ لکھا ہے۔ دوسرے شارح جن کے کثرت سے حاشیے اس دفتر میں منقول ہیں ان کے نام کی علامت ھ بتائی ہے اور وہ حکیم ھاشم قدس سرہ ہیں۔

ترقیمہ کے بعد حاشیہ میں کاتب نے لکھا ہے کہ اس دفتر اور سابقہ دفاتر کے نقل کرنے میں مثنوی معنوی کے مصنف (مولانا رومی) کی اصل کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے اور اس میں ابیات الملحقات بھی نہیں ہیں۔ اس پر کاتب نے اللہ کی تعریف کی ہے اور دعا کی ہے کہ اس کا نفع پہنچے اور خاتمہ بالخیر ہو۔